قطعات

(از نتیجۂ فکر:۔ استاد رضا خاں مرحوم

جنھوں نے علم کی کی ٹونک میں رہ کر گل افشانی
کہ جو تھے پیکرِ انساں میں گویا فضلِ ربّانی
رضا جو ہو گئے رخصت ہوئے جو داخلِ جنّت
انھیں کہتے ہیں حافظ مولوی محمود شیرانی

(از:۔ محمد صادق صاحب بہار

اس زمیں سے پیدا وہ محمود شیرانی ہوا
بُت روایت کے گرے گُرزِ قلم جب بھی اٹھا
منتہی عالم تھا وہ تنقید اور تاریخ کا
لغزشیں جو شبلیؔ و آزاد کی دِکھلا گیا
برلب گلکراج شاید اُس کی تُربت یوں بنی
”تا ببارد ابرِ رحمت بر مقامِ بے کسی“

(آئینۂ ٹونک)

از:۔ جناب رفیق ٹونکی

جہاں میں صاحبِ کردار تھے محمود شیرانی
شعور و عقل کے گلزار تھے محمود شیرانی
رفیقؔ اربابِ علم و فن میں وہ یکتائے عالم تھے
ادب اور علم کے شہکار تھے محمود شیرانی

از:۔ جناب ناظر ٹونکی

میم سے پھوٹیں محبت کی شعاعیں پیہم
ظلِّ محمود رہے، ظوئے پہ تیری ہر دم
ہے، نبے تیری ہُما، رہے پہ ہو رحمت رب کی
فنِ محمود کا، اختر کا ہو مظہر سنگم

”مظہر محمود“ سبط محمود خاں شیرانی